وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

اور نہیں پیدا کیا میں نے جن وانس کو مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں۔

الذَّارِيَات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. قسم ہے (ان) بکھیر نے والیوں (ہواؤں) کی اڑا کر،
2. پھر (ان) اٹھانے والیاں (ہواؤں کی) بوجھ (پانی سے لدے بادلوں) کو،
3. پھر (ان ہواؤں کی) چلنے والیاں نرمی سے،
4. پھر بانٹنے والیاں (بارش) حکم سے،
5. بیشک جو وعدہ دیا تم کو سو سچ ہے۔
6. اور بیشک انصاف ہونا ہے۔

7. قسم ہے آسمان جالی دار (جس میں راستے ہیں) کی،
8. تم پڑے رہے ہو ایک جھگڑے کی بات میں۔
9. اس سے باز رہے وہی جو پھیرا گیا (حق سے روگردانی کرے)۔
10. مارے گئے اٹکل (گمان) دوڑانے والے۔
11. وہ جو غفلت میں ہیں بھول رہے،
12. پوچھتے ہیں، کب ہے دن انصاف کا؟
13. جس دن وہ آگ پر اُلٹے سیدھے پڑیں گے۔
14. (کہا جائے گا) چکھو مزہ اپنی شرارت کا۔ یہ ہے جس کی تم شتابی (جلدی) کرتے تھے۔

---

15. البتہ ڈر والے (متقی) باغوں میں ہیں (اس دن) اور چشموں میں،

16. پاتے ہیں جو دیا ان کو ان کے رب نے۔
(بلاشبہ) وہ تھے اس سے پہلے نیکی والے۔

17. وہ تھے رات کو تھوڑا سوتے۔

18. اور صبح کے وقت معافی مانگتے،

19. اور ان کے مال میں حصہ تھا مانگنے (والوں) کا اور ہارے (حاجتمندوں) کا۔

20. اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین لانے والوں کو۔

21. اور خود تمہارے اندر (بھی)۔ کیا تم کو سوجھ نہیں۔

22. اور آسمان میں ہے روزی تمہاری اور جو کچھ تم سے وعدہ کیا۔

23. سو قسم ہے رب آسمان اور زمین کے کی، یہ بات تحقیق (حقیقت) ہے جیسے کہ تم بولتے (باتیں کرتے) ہو۔

24. کیا پہنچی ہے تم کو بات ابراہیم کے مہمانوں کی، جو عزت والے تھے؟

25. جب اندر آئے اس کے پاس تو بولے، سلام!
وہ بولا سلام ہے،
یہ لوگ ہیں اوپرے (اجنبی)۔

26. پھر دوڑا اپنے گھر کو، تو لایا ایک بچھڑا گھی میں تلا۔

27. پھر ان کے پاس رکھا، کہا کیوں تم کھاتے نہیں؟

28. (جب انہوں نے نہ کھایا) پھر جی میں ہڑبڑایا ان کے ڈر سے۔
بولے، تو نہ ڈر۔ اور خوشخبری دی اس کو ایک لڑکے ہوشیار کی۔

29. پھر (یہ سن کر) سامنے آئی اس کی عورت بولتی، پھر پیٹا اپنا ماتھا، اور کہا کہیں بڑھیا بانجھ (بچہ جنے گی)؟

30. وہ بولے، یوں ہی کہا تیرے رب نے۔
وہ جو ہے وہی ہے حکمت والا خبردار۔

31. بولا پھر کیا مطلب (معاملہ) ہے تمہارا؟ اے بھیجے ہوؤ (اللہ کے فرشتو)!

32-33. وہ بولے ہم کو بھیجا ہے ایک لوگوں گنہگار پر، کہ چھوڑیں (برسائیں) ان پر پتھر مٹی کے،

34. نشان پڑے تیرے رب کے ہاں: بے حد چلنے (حد سے گزرنے) والوں کو۔

35. پھر بچا نکالا ہم نے جو تھا وہاں ایمان والا۔

36. پھر نہ پایا ہم نے اس جگہ، سوا ایک گھر کے مسلمانوں کا،

37. اور رکھا اس میں نشان ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں دکھ کی مار (عذاب) سے۔

38. اور نشانی ہے موسیٰ کے حال میں جب بھیجا ہم نے اس کو فرعون پاس دے کر سند کھلی۔

39. پھر اس نے منہ موڑا اپنے زور پر اور بولا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔

40. پھر پکڑا ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو اور پھینک دیا ان کو دریا میں اور اس میں بڑا الاہنا (برائی، بدنامی)۔

41. اور نشانی ہے عاد میں جب بھیجی ہم نے ان پر باؤ (ہوا) بے خبر (برباد کر دینے والی)،

42. نہ چھوڑتی کوئی چیز جس پر گزرتی، کہ نہ کر ڈالتی اس کو جیسے چورا (ریزہ ریزہ)۔

43. اور نشانی ہے ثمود میں جب کہا ان کو برتو (مزہ لوٹ لو) ایک وقت تک،

44. پھر شرارت کرنے لگے اپنے رب کے حکم سے، پھر پکڑا ان کو کڑاکے نے، اور وہ دیکھتے تھے،

45. پھر نہ سکے (تھی طاقت) کہ اٹھیں، اور نہ ہوئے کہ بدلہ (بچاؤ کر) لیں۔

46. اور نوح کی قوم کو اس سے پہلے، مقرر وہ تھے لوگ بے حکم۔

47. اور آسمان کو بنایا ہم نے ہاتھ کے بل (اپنی قدرت) سے، اور ہم کو سب مقدور ہے۔

48. اور زمین کو بچھایا ہم نے، سو کیا خوب بچھانا جانتے ہیں۔

49. اور ہر چیز کے بنائے ہم نے جوڑے شاید تم دھیان کرو ۔

50. سو بھاگو اللہ کی طرف ۔ (یقیناً) میں تم کو اس کی طرف سے ڈر سناتا ہوں کھول کر ۔

51. اور نہ ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ اور کوئی (معبود) پوجنے کا ۔
میں تم کو اس کی طرف سے ڈر سناتا ہوں کھول کر ۔

52. اسی طرح ان سے پہلوں کو جو رسول آیا، یہی کہا (انہوں نے) کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ۔

53. کیا یہی کہہ مرے ہیں ایک دوسرے کو، کوئی (ہرگز) نہیں ! یہ لوگ شریر ہیں ۔

54. سو تو ہٹ آ اُن کی طرف سے، اب تجھ پر نہیں الاہنا (کچھ ملامت)،

55. اور سمجھاتا رہ کہ سمجھانا کام آتا ہے ایمان والوں کو ۔

56. اور میں نے جو بنائے ہیں جن اور آدمی اپنی بندگی کو،

57. میں نہیں چاہتا ہوں ان سے روزینہ (رزق) اور نہیں چاہتا کہ مجھ کو کھلائیں،

58. اللہ جو ہے وہی ہے روزی دینے والا زور آور مضبوط ،

59. سو ان گناہگاروں کا بھی ڈول بھرا ہے، جیسے ڈول بھرا ہے اُن کے ساتھیوں کا، اب مجھ سے شتابی (جلدی) نہ کریں ۔

60. سو خرابی ہے منکروں کو، اپنے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ ہے ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com